© rasailojaraid.com

ہسپتال میں کئی دن موت وحیات کی کشمکش میں مبتلا رہ کر اور منتظر آنکھوں میں فلسطین کی آزادی کا خواب اور القدس میں دفن ہونے کی آرزو اور حسرت ناتمام لے کر رمضان المبارک کے آخری عشرے جمعۃ الوداع اور آزادی القدس کے دن خلد بریں کے سفر پر روانہ ہوگئے۔

تھک تھک کے ہر مقام پر دو چار رہ گئے تیرا پتہ نہ پائیں تو لاچار کیا کریں؟

بھلا ہو مصر کا کہ جس نے ایک غریب الدیار' بے وطن مسافر کی نماز جنازہ کا شاہانہ انتظام کیا۔ ورنہ عالم اسلام کے حکمران کیسے اس کی نماز جنازہ میں اسرائیلی زیر تسلط علاقوں میں جا کر شرکت کرسکتے تھے؟ نماز جنازہ کے والہانہ اور جذباتی مناظر نے ہر آنکھ کو عرفاتؒ کی عظمت میں اشکبار کیا۔ اور پورے عالم اسلام کے ہاتھ اس فرزند اسلام کی مغفرت کے لئے بلند ہوئے۔ حرمین شریفین میں جمعۃ الوداع کے بعد غائبانہ جنازہ پڑھا گیا۔ افسوس !صد افسوس! کہ عظیم فلسطینی مجاہد شیخ احمد یاسینؒ عبدالعزیز رنتیسیؒ اور آخر میں یاسر عرفاتؒ یعنی آزادی کی تمام شمعیں ایک ایک کرکے گُل ہوگئیں۔ معلوم نہیں کہ القدس اور فلسطین کی آزادی کیلئے ابھی اور کتنی معصوم شمعیں گُل ہونا باقی ہیں؟ اور خدا جانے کہ قبلہ اول کب پنجہ یہود سے آزاد ہوگا ؟

کب نظر آجائے گی بے داغ سبزے کی بہار خون کے دھبے دھلیں گے کتنی برساتوں کے بعد؟

متحدہ عرب امارات کے فرماں روا اور ہردلعزیز حکمران شیخ زائد بن سلطان آلنہیانؒ کی رحلت

بادشاہوں کے بھی کشتِ عمر کا حاصل ہے گور جادۂ عظمت کی گویا آخری منزل ہے گور

رمضان المبارک میں متحدہ عرب امارات کے حکمران' عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کے دیرینہ بہی خواہ کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم رہنما کئی خوبیوں اور صفات سے متصف انسان تھے۔ آپ کی ذات عالم اسلام کی جانی پہچانی اور ایک معروف شخصیت تھی۔ آپ نے یوں تو سارے عالم اسلام میں سب سے زیادہ فلاحی و رفاحی خدمات سرانجام دیں۔ لیکن خصوصاً پاکستان میں 'آپ نے بہت زیادہ رفاہی وفلاحی خدمات سرانجام دیں۔ تقریباً ہر بڑے شہر میں آپ کی تاریخی یادگاریں موجود ہیں' جگہ جگہ آپ نے ہسپتال' سکول' فلاحی مراکز' ایئر پورٹس اور خصوصاً بڑی یونیورسٹیوں میں شیخ زاید سنٹر قائم کیے۔ جو آپ کی انسان دوستی اور علم پروری کا بیّن ثبوت ہیں۔ اور آپ نے اپنے ملک متحدہ عرب امارات کو بھی اتنی بے مثال ترقی دی ہے کہ اب متحدہ عرب امارات کا شمار دنیا کے متمول اور خوبصورت و ترقی یافتہ ملکوں میں ہوتا ہے۔ ادارہ آپ کے پسماندگان اور حکومتی ارکان و مشائخ سے دلی تعزیت کرتا ہے۔ ادارہ مرحوم کے رفع درجات کیلئے قارئین سے بھی اپیل کرتا ہے۔ رحمہ اللہ رحمۃً واسعۃ

© rasailojaraid.com